سوال

(84) مُردوں پر سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مُردوں کےلیے فاتحہ خوانی جائز ہے اور کیا اس کا انہیں ثواب ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مُردوں کےلیے فاتحہ خوانہ کے بارے میں سنت سے کوئی دلیل نہیں ہے اس لیے اسے نہ پڑھا جائے، کیونکہ عبادات میں اصل ممانعت ہے الا یہ کہ ان کے ثبوت کی کوئی دلیل موجود ہو جس سے معلوم ہو کہ اس کا تعلق اللہ تعالیٰ کی شریعت سے ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی تردید فرمائی ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر از خود دین میں کچھ چیزوں کو مقرر کر لیا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَم لَهُم شُرَكـٰؤُا۟ شَرَعوا لَهُم مِنَ الدّينِ ما لَم يَأذَن بِهِ اللَّهُ ... ٢١ سورة الشورىٰ

''کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کےلیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد) (صحیح مسلم' الاقضية' باب نقض الاحكام الباطلة...الخ' ح: 1718)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ (عمل) مردود ہے۔''

اور جب وہ عمل مردود ہے تو وہ یقینا باطل اور عبث ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے کہ کسی ایسے عمل کے ذریعے اس کا تقرب حاصل کیا جائے۔ کسی قاری کو اجرت دے کر قرآن پڑھانا تاکہ اس کا ثواب میت کو پہنچے، تو یہ حرام ہے، کیونکہ قرآن پڑھ کر اجرت لینا صحیح نہیں ہے۔ جو شخص قرآن پڑھ کر اجرت لے وہ گناہگار اور ثواب سے محروم ہے، کیونکہ قرآن مجید تو عبادت ہے اور یہ جائز نہیں کہ عبادت کو حصول دنیا کا وسیلہ بنا لیا جائے، ارشاد ربانی ہے:

مَن كانَ يُريدُ الحَيوٰةَ الدُّنيا وَزينَتَها نُوَفِّ إِلَيهِم أَعمـٰلَهُم فيها وَهُم فيها لا يُبخَسونَ ... ١٥ سورة هود

''جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کیا جاتی۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ84

محدث فتویٰ